۹۰۰۱/57

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیان عظام اس مسئلے کے بارے میں کہ:
آج کل جو کرکٹ ٹورنامنٹ منعقد ہوتے ہیں اس میں عموماً یہ طریقہ رائج ہے کہ ہر ٹیم سے ٹورنامنٹ میں داخلے کیلئے فیس لی جاتی ہے۔ پھر اسی فیس سے ٹورنامنٹ کے انتظامات بھی ہوتے ہیں اور انعامات کے طور پر ٹرافیاں وغیرہ بھی خریدی جاتی ہیں۔

اب صورت یہ ہوتی ہے کہ اگر کوئی ٹیم جیتتی ہے تو اس کو انعام مل جاتا ہے اور ہارنے والی ٹیم کو عموماً کچھ نہیں ملتا۔

① تو کیا اس پر شرعاً "جوا" کی تعریف صادق آتی ہے یا نہیں؟

② اگر جواز کی کوئی صورت ہے تو برائے مہربانی واضح کر دیجئے۔

اللہ جزائے خیر عطاء فرمائے۔

المستفتی۔
سلمان احمد
0345-9051571

دار الافتاء
فتوی نمبر ۹۷/۱۲۳۳
مورخہ
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

۱)......ٹورنامنٹ کا مروجہ طریقہ جس میں ہارنے والی ٹیم کا جیتنے والی ٹیم کو پیسے وغیرہ دینا طے ہوتا ہے، یہ طریقہ قمار (جوا) میں داخل ہے جو کہ حرام ہے، ہاں اگر کوئی تیسرا شخص جو دونوں ٹیموں میں سے نہ ہو اپنے مال سے بطور انعام کے جیتنے والی ٹیم کو یا دونوں ٹیموں کو کچھ دیدے تو اس کا لینا جائز ہے۔ (مأخذہ التبویب ۶۲/۸۹)

وفی الفتاوی الهندية (۷۹/۳):

وإنما يجوز ذلك إن كان البدل معلوما في جانب واحد بأن قال :إن سبقتني فلك كذا ، وإن سبقتك لا شيء لي عليك أو على القلب ، أما إذا كان البدل من الجانبين فهو قمار حرام إلا إذا أدخلا محللا بينهما فقال كل واحد منهما :إن سبقتني فلك كذا ، وإن سبقتك فلي كذا ، وإن سبق الثالث لا شيء له ، والمراد من الجواز الحل لا الاستحقاق، كذا في الخلاصة .

وفی الدر المختار (۴۰۳/٦):

ولو شرط فيها من الجانبين، لانه يصير قماراً، وفي رد المحتار (قوله: لانه يصير قماراً) لان القمار من القمر الذي يزداد تارة وينقص اخرى، وسمي القمار قماراً لان كل واحد من المقامرين ممن يجوز ان يذهب ماله الى صاحبه، ويجوز ان يستفيد مال صاحه، وهو حرام بالنص۔

۲)........ذکر کردہ صورت میں قمار (جوا) سے بچنے کی یہ صورت ہے کہ ٹورنامنٹ میں شامل ہر ٹیم سے متعین رقم بطور فیس اور ٹورنامنٹ کے اخراجات کیلئے جمع کر لی جائے اور اس مجموعی رقم کی مالک منتظم ٹیم کو بنا دیا جائے، ایسی صورت میں منتظم ٹیم کو مکمل اختیار ہوگا کہ چاہے تو اس رقم سے ٹورنامنٹ جیتنے والی ٹیم کو انعام دے یا کسی اور ضرورت میں خرچ کردے، اس صورت میں یہ ٹورنامنٹ اور ملنے والا انعام قمار نہ رہیگا۔ (ماخذہ التبویب ۸۹/۶۳) واللہ اعلم بالصواب

محمد انس

محمد انس

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۷ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجواب صحیح

۱۹/۳/۳۲

۱۹ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

Scanned by CamScanner